REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۸ تبلیغ ۱۳۳۸ ہش | ۲۸ فروری ۱۹۵۹ء | نمبر ۵۰

# ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی

## اور درازیٔ عمر کیلئے اجتماعی دعائیں اور صدقہ

ربوہ ۲۷ فروری ۔ بشیر آباد سے میرپور خاص جاتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موٹر کار کو جو حادثہ پیش آیا ہے۔ کل یہاں اس کی اطلاع موصول ہوتے ہی محلہ جات کے صدر صاحبان کے ذریعہ احباب جماعت کو فوراً اس سے مطلع کر کے حضور کی کامل شفایابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی گئی۔ نیز اعلان کیا گیا کہ نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں اجتماعی دعا ہو گی۔ چنانچہ مقامی احباب نے مغرب کی نماز بہت کثیر تعداد میں مسجد مبارک میں ہی ادا کی۔ مسجد کا اندرونی حصہ نمازیوں سے پوری طرح بھرا ہوا تھا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد قائمقام امیر مقامی مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارسال فرمودہ دونوں تار پڑھ کر سنائے۔ اور پھر ایک مختصر سی تقریر میں احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت درجہ درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرنے اور صدقہ دینے کی طرف توجہ دلائی۔ اس مختصر لیکن درد انگیز و پُراثر خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں مقامی احباب ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے یہ رقت آمیز و پُرسوز دعا مسلسل پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ احباب نے درد بھرے دل کے ساتھ نہایت درجہ خشوع و خضوع اور سوز و گداز کے عالم میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو جلد پوری صحت عطا فرمائے۔ اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ حضور کا بابرکت و مقدس سایہ جماعت کے سر پر سلامت رکھے۔ اور حضور کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے تا حضور کے وجود باجود کی عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں سے ہم بہرہ یاب ہوتے چلے جائیں۔ اور اس طرح حضور کے ذریعہ دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو۔ اور اسلام دنیا میں پوری طرح غالب آجائے۔ دیر تک درد و سوز میں ڈوبی ہوئی ہچکیوں اور سسکیوں کی آوازوں سے مسجد گونجتی رہی۔

دن کے وقت لجنہ اماء اللہ کا بھی ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ربوہ کی مستورات نے حضور ایدہ اللہ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت درجہ درد و سوز کے ساتھ اجتماعی دعا کی۔ نیز کثیر رقوم جمع کر کے صدقہ کا اہتمام کیا گیا محلہ جات میں دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری ہے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

## بہت خفیف سا افاقہ ہونا شروع ہو گیا ہے لیکن بے چینی کی شکایت بدستور ہے

### صحت کی حالت کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ کا دوسرا تار

ربوہ ۲۷ فروری۔ موٹر کار کے حادثہ سے متعلق پہلی اطلاع شائع ہونے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کل سہ پہر حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

**کنری ۲۶ فروری بوقت ساڑھے دس بجے صبح**

"بہت خفیف سا افاقہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ لیکن بے چینی کی شکایت تا حال قائم ہے۔ آج پہلی بار بستر میں بغیر تکلیف کے کروٹ لی۔ کل صبح مسہل لینے کے بعد اجابت ہو گئی تھی۔ پیشاب معمول کے مطابق ہے۔"

مرزا محمود احمد

احباب جماعت نہایت خشوع و خضوع اور درد و الحاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کی تکلیف کو جلد دور فرمائے۔ اور بہت جلد حضور کو صحت یاب کرے۔ اور پوری صحت و عافیت اور تندرستی و توانائی کے ساتھ حضور کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین

# وقفِ جدید ایک الٰہی تحریک ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کرونگا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے .... تو وہ میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا"

امراء کرام اور مخلصین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وقف جدید کے وعدے اپنی اولین فرصت میں بھجوائیں، اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقاصد عالیہ کی تکمیل میں حصہ دار بنیں۔ (انچارج وقف جدید ربوہ)

## ملک غلام فرید صاحب کی علالت اور درخواست دعا

— از محترم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ —

مکرم ملک غلام فرید صاحب ایم ۔ اے ایڈیٹر تفسیر القرآن انگریزی چند سالوں سے دل کے مرض سے بیمار ہیں۔ اب وہ ایک اور خطرناک مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ سر چکرانے سے بعض اوقات بیہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ ابھی تک تشخیص مرض اور علاج کی کوئی کامیاب صورت پیدا نہیں ہوئی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، صحابہ کرام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام، درویشان اور دیگر احباب کی خدمت میں ملک صاحب موصوف کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ فروری

# نزول المسیح

ایک ہفت روزہ جریدہ میں یہ بحث چل رہی ہے کہ مسیح ناصری دوبارہ نازل ہوں گے یا نہیں۔ چنانچہ ہفت روزہ مذکورہ میں دو مضمون اس نظریہ کی تائید میں شائع ہوئے ہیں۔ کہ مسیح ناصری فوت ہو چکے ہوئے ہیں۔ اور دوبارہ اس دنیا میں نہیں آئیں گے۔ اس نظریہ کے حامیوں کے خیال میں مسیح کی دوبارہ آمد کا نظریہ الحاقی ہے۔ عیسائیوں نے اس کو یہودیوں کے مظالم کی وجہ سے ڈھارس بندھانے کے لئے تراشا تھا۔ اور مسلمانوں نے اس کو اپنا لیا اس طرح کہ جب آپ دوبارہ آئیں گے۔ تو وہ امت محمدیہ کا ساتھ دیں گے۔ وغیرہ وغیرہ

اس نظریہ کے حامیوں کے خیال میں مسلمانوں نے عیسائیوں کے مقابلہ میں یہ حدیث بنالی کہ

والذی نفسی بیدہ
لیوشکن ان ینزل فیکم
ابن مریم حکماً
عدلاً فیکسر الصلیب
ویقتل الخنزیر و
یضع الجزیۃ۔

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ ضرور وہ وقت آنے والا ہے۔ کہ تم میں عیسے ابن مریم حکم وعدل بنکر اتریں گے۔ وہ صلیب کو توڑیں گے۔ اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ اٹھا دیں گے۔

اسی طرح یہ لوگ ان تمام احادیث کو موضوع سمجھتے ہیں۔ جو عیسے علیہ السلام کے نزول کے متعلق ہیں۔ اس کے برخلاف دوسرا فریق ان احادیث کو صحیح مانتا ہے۔ اور فریق ثانی کے نظریہ کی بنیاد محض ذاتی قیاسات بتاتا ہے۔ جن کی بنیاد نہ تاریخی حقائق پر ہے۔ اور نہ الہامی باتوں پر۔ اس کے متعلق حال ہی میں ایک صاحب کا مضمون اس جریدہ میں شائع ہوا ہے۔ جو پہلے دو مضمونوں کی تردید میں ارقام کیا گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ بحث دیر سے چل رہی ہے۔ دونوں طرف سے دلائل دیئے جاتے ہیں۔ اس فرق کے ساتھ کہ جو لوگ دوبارہ آمد کے قائل نہیں ہیں۔ وہ بلا امتیاز ان تمام احادیث کو موضوع مانتے ہیں۔ جو نزول کے متعلق موجود ہیں لیکن جہاں تک حضرت عیسے علیہ السلام کی وفات کا تعلق ہے۔ ان لوگوں کے دلائل کی بنیاد قرآن مجید پر ہے وہ قرآن مجید سے ثابت کرتے ہیں کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ دوسرا فریق ان دلائل کی تردید تو نہیں کر سکتا۔ لیکن وہ اپنے نظریہ کا تمام تر انحصار احادیث پر رکھتا ہے۔ اور اسناد وغیرہ کی صحت کے لحاظ سے ان احادیث کو صحیح مانتا ہے۔ لیکن احادیث کے الفاظ کو ان کے لغوی معنے میں لینے پر مصر ہے۔

خلاصۃً اس بات کو یوں سمجھئے کہ مسیح ناصری کی دوبارہ آمد کے منکرین آپ کی وفات کے دلائل قرآن مجید سے پیش کرتے ہیں۔ جس کا جواب مویدین نہیں دے سکتے۔ لیکن منکرین تمام احادیث کو موضوع بتاتے ہیں۔ جو مویدین کے نزدیک غلط بات ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک ان احادیث کی صحت احادیث کے پرکھنے کے اصولوں کے مطابق ثابت ہے۔ الغرض اگر مسیح ناصری واقعی وفات پا چکے ہیں۔ تو وہ احادیث جن میں آپ کے نزول کا ذکر ہے۔ اگر ان کے لغوی معنے لئے جائیں تو ماننا پڑتا ہے کہ یہ احادیث موضوع ہیں۔ اگر ان کو موضوع نہ مانا جائے۔ اور ان کے لغوی معنے لئے جائیں تو پھر لامحالہ ماننا پڑتا ہے کہ آپ زندہ موجود ہیں۔ اور آپ ہی دوبارہ نازل ہوں گے۔ اور قرآن کریم سے جو آپ کی وفات ثابت ہوتی ہے وہ صحیح نہیں ہے۔

اس طرح یہ مسئلہ لاینحل بن جاتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا کوئی تیسری صورت نہیں ہے جس سے نہ تو قرآن کریم کے دلائل جو وفات مسیح کے متعلق ہیں غلط ثابت ہوں اور نہ وہ احادیث موضوع ثابت ہوں۔ جن کی بنیاد پر مسیح ناصری کی آمد ثانی کے مویدین نزول مسیح کے نظریہ پر اصرار کرتے ہیں۔

ہماری رائے میں مسیح ناصری کے نزول کے منکر آپ کی وفات کے متعلق جو دلائل قرآن مجید سے پیش کرتے ہیں وہ اتنے مضبوط ہیں کہ ان کی تردید نہیں کی جا سکتی۔ ہم یہاں ان دلائل کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ کوئی بھی سمجھدار انسان ان دلائل کو سنکر ان کی صحت و مضبوطی سے انکار نہیں کر سکتا۔ اسی طرح جو لوگ نزول مسیح کے متعلق احادیث کی صحت ان کی اسناد کی بناء پر ثابت کرتے ہیں۔ ان کے دلائل بھی جہاں تک ان احادیث کی صحت کا تعلق ہے اپنی جگہ پر بہت مضبوط ہیں۔ جس سے انکار درست نہیں۔ چند الفاظ میں اسکو یوں سمجھئے۔ کہ وفات مسیح قرآن مجید سے ثابت ہے۔ اور نزول مسیح کے متعلق جو احادیث ہیں وہ بھی صحیح ہیں۔

اگر یہ دونوں باتیں درست ہیں تو سوال ہے کہ تیسری صورت کیا ہو سکتی ہے۔ جو دونوں میں تطبیق کر کے اس ظاہرہ تضاد کو مٹا سکتی ہے۔ اگر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ تو ان کا آسمان پر زندہ رہنے اور آسمان سے دوبارہ نزول کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حدیث محولہ بالا میں بے شک لفظ "ینزل" آیا ہے لیکن اس کے ساتھ "سما" کا لفظ نہیں ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جس کسی نے نازل ہونا ہے ضروری نہیں ہے کہ وہ "سماء" یعنی آسمان سے نازل ہو دیکھنا یہ ہے کہ کیا لفظ بغیر "سما" کے استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ہے تو مسئلہ خود بخود حل ہو جاتا ہے۔ اس کے یہ معنے ہو سکتے ہیں کہ نازل ہونے والا ممکن ہے آسمان سے نہ نازل ہو۔ بلکہ زمین ہی سے نازل ہو جس طرح ہم مسافر کے لئے نزیل کا لفظ استعمال کرتے ہیں جو زمین سے ہی نزول کرتا ہے۔

اب حدیث محولہ بالا کے الفاظ یکسر الصلیب ویقتل الخنزیر کو لیجئے شاید ایک بھی مسلمان عالم آج تک ایسا نہیں ہوا جو یہ مانتا ہو کہ آنے والا نازل ہو کر ان لوہے یا لکڑی کی صلیبوں کو توڑتا پھرے گا۔ جس کو آج کا عیسائی پوجتا ہے۔ یا تیر کمان یا بندوق وغیرہ لے کر جنگلوں میں سوروں کو مارتا پھرے گا۔ بلکہ سب یہی مانتے ہیں۔ کہ آنے والا موجودہ غلط مسیحیت کا استیصال کرے گا۔ جو صلیب پرستی اور خنزیر خوری کی قائل ہے۔ جب یہ الفاظ بطور استعارہ استعمال شدہ تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ اور قرآن کریم سے وفات مسیح بھی ثابت ہے۔ تو کیا اس میں کوئی برائی ہے۔ کہ ہم یہ مان لیں کہ حدیث میں ابن مریم کا لفظ بھی استعارۃً استعمال کیا گیا ہے۔ اور آنے والا وہی مسیح نہیں ہوگا۔ جو آج سے دو ہزار سال پہلے ہوا ہے۔ بلکہ کوئی ایسا بندہ حق ہوگا۔ جو دین کو دنیا میں غالب کرے گا۔ اور موجودہ بت پرستانہ اور مشرکانہ مسیحیت کا اسی طرح قلع قمع کرے گا۔ جس طرح مسیح ناصری نے یہودیت کے جو دین موسوی کی تخریب سے پیدا ہوئی تھی پرخچے اڑا دیئے تھے۔

ہمارے نزدیک یہ اس مسئلہ کا بہترین حل ہے۔ جو مابہ النزاع بنا ہوا ہے۔ اس طرح نہ تو قرآن مجید کے وہ دلائل جو مسیح ناصریؑ کی وفات کے متعلق ہیں غلط ثابت ہوتے ہیں اور نہ احادیث نبوی کو (نعوذ باللہ) موضوع قرار دینا پڑتا ہے۔ اس سے اگر کوئی بہتر حل اس تنازع کا کوئی پیش کر سکتا ہے۔ تو ہم اس پر بھی غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن فی الحال ہم اسی کو بہترین حل سمجھتے ہیں۔ اور جب تک اس سے بہتر حل پیش نہ ہو۔ ہم اس کو بہتر سمجھتے رہیں گے۔ لیکن ہم انشراح صدر سے کہتے ہیں۔ کہ اس سے بہتر حل اور کوئی ہو نہیں سکتا۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

## درخواست دُعا

مورخہ ۲۷ فروری سے میٹرک کا امتحان شروع ہو رہا ہے۔ جو قریباً ماہ مارچ کے نصف تک جاری رہے گا۔ ہمارے سکول کی طرف سے ۱۲۸ طلباء شامل ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ طلباء کی اعلیٰ کامیابی کے لئے ان دنوں خاص طور پر دعا فرمائیں۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

## ضروری اطلاع

جو احباب حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کو دعائیہ خط لکھتے ہیں۔ آپ ان کے لئے دعا تو التزام سے کرتے ہیں۔ مگر بوجہ ضعیف العمری ان خطوط کے جواب سے معذور ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

محمد حفیظ بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان

# جرمنی میں تبلیغ اسلام

## عیسائی مجالس میں اسلام کی کامیاب نمائندگی طلباء کی ایک پارٹی کی مسجد میں آمد

## ڈنمارک میں تبلیغ۔ اخبارات میں ہماری مساعی کا چرچا۔ پانچ اصحاب کا قبولِ اسلام

### رپورٹ احمدیہ مشن جرمنی از ستمبر تا دسمبر ۱۹۵۸ء

(از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بی اے انچارج احمدیہ مشن جرمنی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں بھی بفضلہ تعالےٰ تبلیغ کا کام خوش اسلوبی سے جاری رہا۔ تقاریر، ملاقاتوں اور پریس انٹرویوز کے ذریعہ پیغام حق احباب تک پہنچانے کی توفیق ملتی رہی۔ خدا کے فضل وکرم سے کام اب سرعت سے بڑھ رہا ہے اور اس کے خوشکن نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ احباب کی دلچسپی اور مطالعہ کے لئے نہایت اختصار کے ساتھ اہم امور کا ذکر کرتا ہوں۔

### تقاریر

(۱) ۵ ستمبر کو KIEL سے ایک کلاس ۴۰ طلباء اور ۲ اساتذہ پر مشتمل مسجد دیکھنے کے لئے آئی۔ میری عدم موجودگی میں برادرم عبدالشکور صاحب کنزے نے انہیں receive کیا۔ مسجد دکھائی۔ اور اسلام اور احمدیت کے بارہ میں انہیں واقفیت بہم پہنچائی۔ طلباء نے نہایت ذوق سے متعدد سوالات دریافت کئے۔ جن کے برادرم کنزے صاحب نے جوابات دیئے۔ خدا کے فضل وکرم سے اساتذہ اور طلباء بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ انہیں مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیا گیا۔

(۲) اسی روز شام کو برادرم کنزے صاحب عیسائیوں کی ایک میٹنگ میں شامل ہوئے۔ حاضری ہزاروں کی تعداد میں تھی۔ وہاں انہوں نے مختصر تقریر کے ذریعہ اسلام کے بارہ میں اپنے خیالات کے اظہار کرنے کا موقعہ پیدا کر لیا اور اس طرح عیسائیت کے موجودہ عقائد پر تنقید اور اسلامی تعلیمات کی کامیاب نمائندگی کی انہیں توفیق ملی۔

(۳) ۳۰ ستمبر کو ہیگ کانفرنس کے موقعہ پر خاکسار نے اسلام میں عورت کے درجہ کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں قرآن کریم کی آیات اور احادیث سے عورت کی صحیح پوزیشن کو پیش کیا۔ مختصر طور پر مغرب میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا۔

(۴) ۲۲ اکتوبر کو مسجد میں تبلیغی میٹنگ منعقد کی۔ حاضری بفضلہ تعالےٰ معقول تھی۔ اور لیکچر روم میں مزید گنجائش باقی نہ رہی۔ خاکسار نے مختصر طور پر اسلامی تعلیمات کو پیش کیا اور برادرم عبدالشکور صاحب کنزے کا احباب سے تعارف کروایا۔ بعد ازاں برادرم کنزے صاحب نے ایک گھنٹہ موجودہ زمانہ میں اشاعت اسلام کے موضوع پر دلچسپ اور پُرمغز تقریر کی۔ تقریر کے بعد دیر تک سوال وجواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ حاضرین کو مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیا گیا۔

(۵) ۱۲ نومبر کو بفضلہ تعالےٰ مشن کی دس سالہ جوبلی وسیع پیمانے پر منائی گئی۔ اس کے انتظامات کئی روز جاری رہے۔ ایک بہت بڑے دُنیا کے نقشے پر سبز جھنڈوں کے ذریعہ دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے مشنوں کی نمائش کی۔ اس کے دائیں طرف دس سالہ اہم واقعات پر مشتمل فوٹو لگائے گئے اور بائیں طرف اب تک انگریزی اور جرمن زبان میں شائع شدہ جماعت کے لٹریچر کو آویزاں کیا گیا۔ اس طرح ایک نظر سے خدا کے فضل وکرم سے جماعت کی وسیع تبلیغی مساعی آنکھوں کے سامنے آ رہی تھی۔ اس کی تیاری میں برادرم کنزے صاحب۔ برادرم ظفر اللہ کنک اور برادرم ناصر NIKOLSKI نے اخلاص اور ہمت سے حصہ لیا۔ اور تین روز تو صبح سے شام تک ہم اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مصروف رہے۔

وسیع طور پر دعوت ناموں اور پریس کے ذریعہ اس کا پروپیگنڈا کیا گیا۔ خدا کے فضل وکرم سے حاضری بہت معقول تھی لیکچر روم میں کوئی جگہ خالی نہ تھی۔ اور کئی احباب کو کھڑے رہنا پڑا۔

اس موقعہ پر برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب بھی ہیگ سے آئے ہوئے تھے۔ کارروائی برادرم حافظ صاحب کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ بعد ازاں خاکسار نے مختصر طور پر تقریر کے ذریعہ احباب کو خوش آمدید کہا اور مقررین کا حاضرین سے تعارف کروایا۔ میرے بعد برادرم ظفر اللہ کنک نے ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر کے موضوع پر دلچسپ تقریر کی۔ اس کے بعد برادرم عبدالکریم صاحب ڈنکر نے مشن کی دس سالہ تبلیغی مساعی کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں برادرم عبدالشکور صاحب کنزے نے پیغام اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ برادرم ناصر NIKOLSKI نے افتتاح مسجد ہیمبرگ کے موقع کی سلائیڈز دکھائیں۔ جو احباب کی دلچسپی کا باعث ہوئیں۔ آخر میں خاکسار نے حاضرین اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ احباب کی خدمت میں لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ اور چائے اور مٹھائی سے ان کی تواضع کی۔ پریس کے نمائندے بھی موجود تھے اور انہوں نے متعدد فوٹو لئے۔ ایک فوٹو ایک روزنامہ اخبار میں شائع ہوا۔ اور جوبلی کا ذکر ہیمبرگ کے دیگر اخبارات میں بھی شائع ہوا۔

---

## کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### توبہ کی حقیقت

"گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے۔ اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوچے۔ جیسے مکھی کے دو پَر ہیں۔ ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پَر ہیں۔ ایک معاصی کا دوسرا خجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے گویا کہ دونوں پَر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے کبر اور عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصوم ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جائے۔ اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے وہ آخر اُسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اسکے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اسے بالطبع بُرا معلوم ہوگا۔ جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے۔ اسی طرح وہ انسان بھی گناہ کی حرص نہ کریگا جسے خدا نے بخشدیا ہے۔ مسلمانوں کو خنزیر کے گوشت سے بالطبع کراہت ہے حالانکہ اور دوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا ہے کہ اسی طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جائے۔" (ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۲)

خدا کے فضل و کرم سے جوبلی کی تقریب ہر لحاظ سے نہایت کامیاب ثابت ہوئی۔

(۷) ۳ر دسمبر کو مسجد میں برادرم ناصر NIKOLSKI نے اسلامی دنیا کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی اور مساجد اور اسلامی دنیا کی کلچر پر مشتمل نہایت دلچسپ سلائیڈز بھی دکھائیں۔ آخر میں انہوں نے ایک دفعہ پھر ہمبرگ مسجد کے افتتاح کی سلائیڈز دکھائیں۔ اس میٹنگ کی حاضری بھی بفضلہ تعالیٰ بہت معقول تھی۔ حاضرین نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور یہ میٹنگ بھی بفضلہ تعالےٰ ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

۷ر دسمبر کو خاکسار نے کوپن ہیگن (ڈنمارک) جا کر اسلام کے بارہ میں تقریر کی اس کے انتظامات وہاں کے احمدی بھائی برادرم عبدالسلام صاحب MADSEN نے محنت سے سرانجام دئے تھے۔ ڈنمارک میں کام میں وسعت پیدا کرنے کے ذرائع پر غور کیا گیا۔ اور وہاں تقاریر کا سلسلہ انشاء اللہ اب جاری رہے گا۔ فروری میں پھر دو تقاریر کے لئے وہاں جا رہا ہوں۔ احباب دعا فرماویں کہ ڈنمارک میں بھی جلد از جلد جماعت پیدا ہو جائے۔ اس بارہ میں برادرم کمال یوسف صاحب بھی ہمت سے کوشاں رہتے ہیں۔

فرینکفورٹ میں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں عرصہ زیر رپورٹ میں خاصی مصروفیت رہی۔ اس بارہ میں تین دفعہ وہاں جانے کا موقعہ ملا۔ افسران متعلقہ سے تفصیلی گفتگو کرنے کے مواقع ملے اصولی طور پر سب انتظامات اب بفضلہ تعالےٰ پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں نقشے عمارت کی منظوری کے لئے Admit کئے جا چکے ہیں۔ اس بارہ میں تگ و دو جاری ہے۔ ہماری کوشش یہ ہے کہ خدا کے فضل و کرم کے بھروسہ پر ہم فروری میں تعمیر مسجد کا کام شروع کر سکیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر مساعی کو اپنی جناب میں نوازے۔ اور سب کام فروری کے وسط تک مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ فروری کے آخر تک ہم سنگ بنیاد کو رکھ سکیں۔ اللھم آمین یا رب العالمین

## پریس میں ہماری مساعی کا ذکر

خدا کے فضل و کرم سے مسجد کی تعمیر کے بعد پریس میں مشن کے کام کے سلسلہ میں کافی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بھی متعدد اخبارات نے ہماری مساعی کا ذکر کیا۔ بعض اہم اخبارات میں شائع شدہ مضامین کا خلاصہ احباب کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔

BERGEDORF کی ایک اخبار نے ایک پادری کی تقریر کا ذکر اپنی اشاعت مورخہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۵۸ء میں کیا ہے۔ جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

"آج اسلام تلوار اور آگ کے ذریعہ نہیں بلکہ مشنری پروپیگنڈا کے ذریعہ ہمارے درمیان پھیلتا جا رہا ہے۔ ہیمبرگ میں جماعت احمدیہ نے مسجد تعمیر کر کے اشاعت اسلام کا مزید ثبوت بہم پہنچا دیا ہے۔ جماعت احمدیہ کی عورتیں اپنے زیور بیچ کر مردوں کے دوش بدوش اشاعت اسلام کے کام کے لئے قربانیاں پیش کر رہی ہیں۔"

ایک اہم عیسائی سوسائٹی کی فاؤنڈ برانچ کے پریذیڈنٹ نے ہزاروں عیسائیوں کے درمیان تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بیرونی مذاہب جرمنی میں کامیابی سے قدم جماتے جا رہے ہیں۔ اس کا واضح ثبوت ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر ہے اور یہ امر پوری وضاحت سے ثابت کرتا ہے کہ ہم عیسائیوں کو اپنے عقائد کی مضبوطی اور فرائض کی سرانجام دہی کے لئے بیدار ہو جانا چاہیئے یہ تقریر HERNE کی ایک اخبار میں شائع ہوئی ہے۔ میں نے صرف ایک اقتباس کا ترجمہ احباب کی خدمت میں پیش کرنے پر ہی کفایت کی ہے۔ برلن کی ایک اخبار DER TAG نے جماعت کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوتے لکھا ہے۔

"جماعت احمدیہ نے یورپ میں مشنری کام کی مہم تیز کر دی ہے۔ اس جماعت کے مشن باقاعدہ طور پر انگلینڈ جرمنی۔ ہالینڈ سپین سویڈن اور سوئٹزرلینڈ میں کام کر رہے ہیں۔"

## درخواست دعا

مکرم چوہدری مولا بخش صاحب منیجنگ ڈائرکٹر ہریکے ٹرانسپورٹ لاہور کے پاؤں پر ایک پھوڑا نکلا ہے۔ جس نے ناسور کی شکل اختیار کر لی ہے۔ آپ بہت تکلیف میں ہیں۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے انہیں صحت عطا فرمائے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر سندھ

## حیدرآباد ڈویژن میں حضور کی مصروفیات

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے باوجود اپنی شدید مصروفیات کے امسال پھر سلسلہ کی اراضی کے معائنہ کے لئے تشریف لانا منظور فرمایا۔ حضور معہ قافلہ تیزگام پر مورخہ ۵۹/۲/۲۲ بوقت پونے ۹ بجے صبح حیدرآباد وارد ہوئے۔ حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ امۃ المتین صاحبہ۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ۔ سیدہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم محترم مرزا منصور احمد صاحب اور ان کی صاحبزادی سیدہ امۃ الرؤف صاحبہ تھیں۔ حضور کے استقبال کے لئے نہ صرف حیدرآباد کی جماعت کے احباب بلکہ بہت سے دوست کراچی۔ میرپور خاص اور کنری وغیرہ سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور کا یہ قافلہ بعد ناشتہ قریباً سوا دس بجے چھ کاروں اور جیپوں اور ایک مائیکرو بس پر بشیر آباد کے لئے روانہ ہوا۔ حضور چوہدری احمد مختار صاحب کی کار میں بیٹھے جسے چوہدری صاحب خود چلا رہے تھے ٹنڈو الہ یار نصیر شاخ کی پٹڑی پر بشیر آباد پہنچے یہ پٹڑی اہالیان بشیر آباد نے اس مبارک قافلہ کے لئے جابجا کشادہ اور ہموار کر کے تیار کی ہوئی تھی۔ حضور بفضل خدا تعالیٰ بخیریت ۱۲ بجے دوپہر بشیر آباد میں تشریف لائے۔ گاؤں میں حضور کے راستہ کو خوشنما گیٹ اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ بشیر آباد اور قریب کی جماعتوں کے احباب اور بچے دو رویہ حضور کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ حضور کی تشریف آوری پر انہوں نے اسلام علیکم و اھلاً و سھلاً و مرحبا پڑھا۔ حضور کے قیام کا انتظام تحریک کے نو تعمیر شدہ مکان میں کیا گیا۔ دوپہر کا کھانا جماعت احمدیہ بشیر آباد کی طرف سے پیش کیا گیا۔ سہ پہر کو حضور بذریعہ کار اپنے خدام کے ہمراہ اراضی کا معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور نے باغ کا معائنہ فرمایا۔ اور اس کے بعد گوٹھ مبارک آباد تشریف لے گئے۔ ہر دو مقامات پر حضور مختلف حالات دریافت فرماتے رہے۔ اور ہدایات سے نوازتے رہے۔ اور گوٹھ میں احباب کی درخواست پر لمبی اجتماعی دعا فرمائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے ساتھ لمبی کامیاب و بامراد عمر اور سفر کے بخیر و خوبی انجام پانے کے لئے دعا فرماویں۔

۲۳ر فروری ۱۹۵۹ء

خاکسار

(مشتاق احمد باجوہ ــــ وکیل الزراعت)

# قادیان میں ایک درویش کی والدہ صاحبہ کا انتقال

امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے اطلاع دی ہے کہ ۲۲ - ۲۳ فروری کی درمیانی رات کو بوقت ۲ بجے مختصر علالت کے بعد والدہ صاحبہ افتخار احمد صاحب اشرف درویش (بیوہ میاں محمد حسین صاحب مرحوم) قادیان میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ ماسٹر محمد علی صاحب اظہر اور قریشی محمد اسماعیل صاحب معتبر کی بھاوجہ تھیں اور تقسیم ملک کے وقت سے لے کر اب تک اپنے بچے افتخار احمد صاحب اشرف (جس کو انہوں نے اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ کیونکہ دراصل اشرف صاحب ماسٹر محمد علی صاحب اظہر کے لڑکے ہیں) کے ہمراہ نہایت صبر و ثبات سے قادیان میں مقیم رہیں۔ اور اب موصیہ ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی قادیان میں دفن کی گئیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے تمام پسماندگان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔

(قائمقام انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

# محترم حاجی جمال الدین صاحب مرحوم

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ خیرپور ڈویژن)

محترم حاجی جمال الدین صاحب کی افسوسناک وفات کی خبر احباب الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔ آپ کی وفات کا حادثہ یوں ہوا کہ مغرب کی نماز کے لئے آپ گھر سے مسجد کو جا رہے تھے راستہ میں ایک مست اونٹ نے آپ پر حملہ کر دیا۔ اس نے آپ کے کندھے میں اپنے دانت پیوست کر کے اوپر اٹھایا اور پھینک دیا۔ آپ کو اٹھایا گیا۔ لیکن افسوس کہ اسی وقت وفات ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق آپ کی وفات دل پھٹنے سے ہوئی۔ مرحوم کی وفات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق شہادت کا رنگ رکھتی ہے۔ عمر ۷۰ سال کے قریب تھی مگر قویٰ مضبوط تھے اور صحت بھی اچھی تھی۔

مرحوم ریاست کپورتھلہ کے رہنے والے تھے اور اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ اور نہایت مخلص اور نڈر تھے۔ آپ کے احمدیت قبول کرنے کے بعد خاندان میں احمدیت پھیلی اور بہت سے لوگ آپ کی تبلیغ سے احمدیت سے مشرف ہوئے۔

## جمال پور

مرحوم نے ۱۹۳۸ء کے قریب سابق سندھ میں زرعی زمین خرید کی۔ نئی زمین کے آباد کرنے میں سخت مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔ آپ نے اور آپ کے بیٹوں نے نہایت تندہی اور انتھک محنت سے اس زمین کو آباد کیا۔

۱۹۴۵ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جب قادیان سے احمدیہ اسٹیٹس کے دورہ پر تشریف لائے تو راستہ میں پڈعیدن کے اسٹیشن پر اس علاقہ کے احباب نے حضور سے ملاقات کی۔ خاکسار بھی موجود تھا۔ حاجی صاحب مرحوم نے مجھ سے کہا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے میرے گاؤں کا نام تجویز فرمانے کے لئے عرض کریں۔ چنانچہ حضور نے میرے عرض کرنے پر ان کے گاؤں کا نام "جمال پور" تجویز فرمایا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جمال پور میں ایک مخلص جماعت قائم ہے۔ مرحوم نے بڑے شوق سے ایک خوبصورت پختہ مسجد بنوائی جہاں پانچوں وقت اذان اور باجماعت نمازوں کا انتظام ہے

## پابندی نماز

جماعت احمدیہ جمال پور کی ایک قابل ذکر خصوصیت یہ ہے کہ باوجود پورے عملی اور زمیندارہ کاموں میں رات دن منہمک رہنے کے یہ لوگ بلاناغہ پنجوقتہ نمازوں کے پابند ہیں۔ اور بچے بوڑھے اور جوان یکساں شوق اور محبت سے نمازیں ادا کرتے ہیں۔ یہ درحقیقت مرحوم کی نیک تربیت کا نتیجہ ہے۔ یہاں پر باہر سے آنے والا مہمان یہ دیکھ کر خوشی کے جذبات سے معمور ہو جاتا ہے کہ سادہ زندگی گذارنے والے لوگ کس محبت اور بشاشت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت میں سرشار اور آپ کی پاکیزہ تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔

## مالی قربانی

مرحوم جماعت احمدیہ جمال پور کے پریذیڈنٹ تھے۔ آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہر تحریک میں نہایت بشاشت سے حصہ لیتے تھے۔ اور پھر آپ کے نمونہ سے متاثر ہو کر احباب جماعت بھی حضور کی جملہ تحریکات پر لبیک کہتے۔ چنانچہ آپ نے خود بھی اور احباب جماعت نے بھی لازمی چندوں کے علاوہ حفاظت مرکز، کشمیر فنڈ، مساجد بیرون، جامعہ احمدیہ، تعلیم الاسلام ہائی سکول — نشر و اشاعت، تحریک جدید اور وقف جدید میں ہمیشہ حصہ لیا ہے اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتے چلے آئے ہیں۔ وقف جدید میں مرحوم نے ۶ ایکڑ زمین بھی وقف کی۔

گذشتہ سال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ میں فرمایا کہ اگر ہماری جماعت میں چھ ہزار ایسے زمیندار ہوں جو ایک سو روپیہ سالانہ مساجد بیرون کے لئے دیں تو ہر ملک میں ہم بڑی جلدی مساجد قائم کر سکتے ہیں۔ جب میں نے مرحوم کو یہ خطبہ سنایا تو فوراً مجھے کہا کہ حضور کی خدمت میں میری طرف سے لکھیں کہ میں ہر سال ایک سو روپیہ مساجد بیرون کے لئے دیا کروں گا۔ چنانچہ ایک سو روپیہ انہوں نے اسی وقت ادا کر دیا۔

مرحوم معمولی تعلیم رکھتے تھے مگر سلسلہ کے لٹریچر سے ان کو ایک عشق تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریباً تمام کتب۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی کتب آپ کے پاس موجود تھیں۔ اسی طرح ہمارے سلسلہ میں جو کتاب بھی شائع ہوتی اسے خرید کر بڑے شوق سے مطالعہ کرتے تھے۔

مرحوم موصی تھے اس لئے فی الحال آپ کو امانتاً گاؤں کے قبرستان میں دفن کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور ان کے پسماندگان کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

---

# وقف جدید کے متعلق حضور ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

حضور فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید کے چندہ میں بھی ابھی دس بارہ ہزار روپے کی کمی ہے۔ دوستوں کو اس طرف بھی توجہ کرنی چاہئے پچھلے سال انہوں نے نسبتاً اچھا کام کیا تھا۔ اگر اس سال بھی انہیں روپیہ مل جائے تو امید ہے اگلے سال وہ اور بھی اچھا کام کر سکیں گے......"

(انچارج دفتر وقف جدید۔ ربوہ)

# "نباتات" کے متعلق ایک دلچسپ لیکچر

مورخہ ۷ فروری کو بوقت چار بجے تعلیم الاسلام کالج کیمسٹری روم میں مکرم مرزا منظور احمد صاحب نے نباتات کے متعلق ایک معلومات افزا اور دلچسپ لیکچر دیا

انہوں نے شروع میں بتایا کہ ہر جاندار چیز کے لئے سلسلہ توالد بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ ہر جاندار نے ایک وقت کے بعد مر جانا ہوتا ہے۔ آپ نے بتایا پودے بھی دراصل جاندار وجود ہیں۔ وہ کھاتے پیتے ہیں، سانس لیتے ہیں۔ آپس میں مقابلہ کرتے ہیں اور اپنی نسل کو بڑھاتے ہیں

آپ نے بتایا کہ شروع میں جب زندگی اس دنیا میں ابتدائی پودوں اور ابتدائی جانوروں کی صورت میں پھیلنی شروع ہوئی تھی۔ تو اس وقت بعض پودے ایسے تھے جو محض یہی کام کرتے تھے کہ وہ اپنی نسل بڑھاتے ہی چلے جائیں۔ مگر جوں جوں زمانہ گذرتا گیا۔ اور زندگی مختلف پودوں اور جانوروں کی شکل میں پھیلنی شروع ہوئی تو پھر ان کی نسلی ترقی کی صورت بھی بدلتی چلی گئی۔

آپ نے بتایا کہ پودوں میں افزائش نسل تین ذرائع سے ہوتی ہے۔ ہوا سے۔ پانی سے اور مکوڑوں سے۔ وہ پھول جو ہوا سے بارآور ہوتے ہیں وہ اکثر بے رنگ، بے بو اور سادہ ہوتے ہیں۔ اور جو پانی سے ہوتے ہیں وہ بھی بے رنگ اور بے بو ہوتے ہیں مگر بارآوری کے وقت ان کے پھول پانی سے باہر آ جاتے ہیں۔ اور پھر بارآوری کے بعد یکدم پھر پانی میں اندر چلے جاتے ہیں جہاں بیج اور پھل محفوظ طریق پر یعنی پانی میں ہی پکتا ہے۔ جو پھول تیتلیوں، پروانوں، بھونروں، گبریلوں اور دیگر کیڑوں مکوڑوں سے بارآوری حاصل کرتے ہیں۔ نہایت درجہ خوبصورت۔ خوشنما۔ خوشبودار اور شہد کے پیالوں سے بھرے ہوا کرتے ہیں۔

آپ نے لیکچر کو تصاویر، نقشوں سے دلچسپ اور قابل فہم بنا دیا۔ لیکچر تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ جو توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنا گیا۔ لیکچر کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں بعض اور مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی

(سیکرٹری)

# اعلان دار القضاء

مکرم شیخ عبد العزیز خانصاحب ریٹائرڈ محلہ جھنڈا بالا روڈ شیخوپورہ پسر مکرم شیخ محمد حسین صاحب پنشنر قانونگو (سابق صدر محلہ دار الفضل قادیان) نے لکھا ہے کہ والد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ایک امانتی رقم ۴۸۸/۱۴/۔ روپے۔ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ہے وہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعیہ تقسیم کی جاوے اور مرحوم کے ورثاء تین لڑکے اور ایک لڑکی بتائے ہیں۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

**درخواست دعا:۔** مکرم منشی فیض احمد صاحب بھٹی سابق ہیڈ کاتب الفضل (حال مقیم کنری سندھ) عرصہ سے گلے اور سانس کی خرابی، کھانسی اور آشوب چشم کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل کے تحت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ نیز ان کی بچی عزیزہ نفیرہ و نجیبہ میٹرک کا امتحان دے رہی ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر تمام طالبات کو کامیاب فرمائے اور خدمت دین کی توفیق عطا کرے آمین (محمد یعقوب کاتب الفضل)

# اعلان دربارہ انتخابات عہدیداران

## جماعت ہائے احمدیہ

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۵۹ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں کے لئے عہدیداران کا انتخاب جلد از جلد کروایا جانا مطلوب ہے جس کے لئے ۳۱/۳/۵۹ تک کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر مرکز (یعنی دفتر ناظر اعلیٰ) میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جا سکے۔ اس ضمن میں انتخابات کے قواعد اخبار الفضل مورخہ ۷، ۸، ۹ فروری میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہیں مدنظر رکھ کر انتخابات کئے جائیں تاہم اگر کسی جماعت کو ان قواعد کی ضرورت ہو تو وہ اطلاع دیکر دفتر ہذا سے منگوا سکتی ہے۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدیداروں کی منظوری حال ہی میں دی گئی ہے ان عہدیداروں کا انتخاب سہ سالہ بھی ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اس طرح سے انتخابات پر بروقت کارروائی نہیں ہو سکتی اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے اسلئے انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں بھیجی جائیں۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کیلئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

تمام امراء ضلع اس امر کی نگرانی کا انتظام کریں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہ جائے جس کا انتخاب ہو کر دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ نیز یہ کہ انتخاب قواعد کے مطابق کئے جا رہے ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

# مجلس انصار اللہ کراچی کا شاندار نمونہ

گزشتہ مجلس شوریٰ انصار اللہ میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ تعمیر انصار اللہ کا کام اس سال مکمل کر دیا جائے اور مجالس اس غرض سے سترہ ہزار روپیہ جمع کریں۔ زعیم اعلیٰ انصار اللہ کراچی کے سپرد سات ہزار روپیہ کی وصولی اس طرح کی گئی تھی۔ کراچی۔ اور سابق صوبہ سندھ اور سابق صوبہ بلوچستان کے عہدہ داران کے تعاون سے اس علاقہ کے انصار اللہ سے یہ رقم وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں انہوں نے مجلس کراچی کی طرف سے دو ہزار روپیہ جمع بھی کرا دیا ہے۔ اس کے لئے زعیم اعلیٰ کراچی چوہدری عبدالحق صاحب ورک اور ان کے ساتھی قابل شکریہ ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء دوسری مجالس کو بھی اس چندہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ کرنی چاہئے۔ اگر جملہ مجالس کوشش کریں اور ان کے ذمہ جو رقوم شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق لگائی گئی ہیں۔ چھ ماہ کے اندر اندر مرکز میں بھجوا دیں تو مرکز آئندہ اجتماع سے قبل تعمیر کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکے گا۔ جزاکم اللہ

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ۔

# انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹیں

بعض مجالس اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنی کوششوں۔ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے۔ تفسیر صغیر خریدنے نماز باجماعت ادا کرنے۔ ناخواندہ اصحاب کو پڑھانے اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ وغیرہ کی تلقین ایسے نیک کاموں کے متعلق جو خدا کے فضل سے ہر مجلس میں جاری ہیں۔ اپنی نیک مساعی کی اطلاع باقاعدہ ہر ماہ مرکز کو نہیں بھجواتیں چنانچہ اس وقت تک ماہ جنوری کی رپورٹیں بعض مجالس کی طرف سے ہمیں نہیں پہنچیں۔ زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ فوراً یہ اطلاعات ہمیں بھجوا دیں اور آئندہ ہر ماہ دس تاریخ سے قبل گذشتہ ماہ کی رپورٹ بھجوا دیا کریں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ —— ربوہ

# درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب قریباً ایک ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشریٰ طاہرہ بنت چوہدری عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال)

(۲) میرے ایک بھائی محمد عبدالسلام صاحب حیدرآباد دکن ایک لمبے عرصہ سے صرع کے مرض میں مبتلا ہیں۔ آج کل زیادہ بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے دعا کی درخواست ہے۔ اور —— اور

(۳) میری ہمشیرہ حیدرآباد میں عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

(محمود احمد سعید واقف زندگی)

(۴) میری نانی اماں اہلیہ حضرت حافظ سید عبدالمجید صاحب مرحوم آف منصوری گذشتہ کئی روز سے بوجہ ضعف قلب بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔

(شاہد احمد ابن چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ)

(۵) محترم چوہدری الٰہی بخش خانصاحب آف اولک بیری حال کالیکے ناگرے ضلع سیالکوٹ۔ لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے کامل شفا عطا فرما دے۔ آمین (۲) خلیفہ سراج الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کلاسوالا ضلع سیالکوٹ بعارضہ نزلہ و کھانسی بیمار ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا اور لمبی عمر عطا فرما دے (خاکسار عبدالکریم خاں کالا گڑھی شاہد عفی عنہ)

(۶) خاکسار عرصہ سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا چلا آ رہا ہے۔ بہت علاج کے باوجود آرام نہیں آتا۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ میرے لئے دعا فرمائیں (نذیر احمد چیچہ دارالرحمت غربی ربوہ)

(۷) میری دختر زاہدہ قمر جہاں آرا عرصہ دو ماہ سے سخت علیل ہے۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔ احباب صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (محمود احمد از پشاور)

# سرحدی تنازعات کے متعلق مشترکہ اعلان

## پاکستان اور بھارت کی سہ روزہ کانفرنس

کراچی ۲۶ر فروری سرحدی تنازعات سے متعلق پاکستان اور بھارت کی سہ روزہ کانفرنس کے اختتام پر وزارت خارجہ پاکستان کے سیکرٹری اور وزارت امور دولت مشترکہ بھارت کے سیکرٹری کے دستخطوں سے حسب ذیل مشترکہ اعلان جاری کیا گیا ہے۔

نو ستمبر سے گیارہ ستمبر ۱۹۵۸ء تک دہلی میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ جس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ حسینی والا اور سلیمان کی کے تنازعات کے بارے میں وزارت خارجہ پاکستان کے سیکرٹری اور وزارت امور دولت مشترکہ بھارت کے سیکرٹری اپنے اپنے انجینئروں سے مشورہ کرنے کے بعد وزرائے اعظم کی خدمت میں رپورٹ پیش کریں گے۔ کراچی میں کانفرنس اسی فیصلے کے مطابق منعقد کی گئی۔ جس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس اے بیگ نے کی۔ کانفرنس سے پیشتر دونوں وفدوں کے لیڈروں نے سلیمان کی اور حسینی والا کا معائنہ کر لیا تھا۔ بات چیت کھل کر اور دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ اور فریقین نے ایک دوسرے کو اپنی پوزیشن سے اچھی طرح آگاہ کر دیا۔ اب دونوں سیکرٹری اپنی اپنی حکومتوں کو رپورٹ پیش کریں گے۔

### تبت میں سخت بغاوت

نئی دہلی ۲۶ر فروری "سٹیٹسمین" کی اطلاع کے مطابق تبت کے کھمبا قبائلیوں نے حکومت چین کے خلاف بغاوت کر رکھی ہے۔ اور واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بغاوت شدت اختیار کر گئی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ موسم سرما میں باغی قبائل نے اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ یہ وہ وقت تھا جب پہاڑی دروں اور سطح مرتفع کے بیشتر علاقوں میں کئی کئی فٹ برف پڑ رہی تھی۔ اور چینی فوج کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ناممکن تھا۔ گزشتہ چند ہفتوں میں باغی قبائل نے تنگ دروں میں چینیوں پر گھات لگا کر حملے کئے۔ اور ان کی بہت سی گاڑیاں تباہ کر کے ان کے اسلحہ پر قبضہ کر لیا۔ اخبار مذکور کے نامہ نگار خصوصی نے اندازہ لگایا ہے کہ مسلح باغیوں کی تعداد پچیس ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اور وہ چھاپہ مار جنگ کے اصول پر لڑ رہے ہیں۔ غالباً چینی فوج موسم تبدیل ہونے پر سخت حملہ کرے گی۔ اور اس کے لئے اس کی تیاری جاری ہے۔ خیال ہے کہ تبت میں دلائی لامہ کی حکومت کی جگہ چینیوں کی اپنی حکومت قائم کی جائے گی۔

### اورنگ زیب کی مسجد پر قبضہ کرنے کی تحریک

نئی دہلی ۲۶ فروری ہندو مہاسبھا نے بنارس میں شہنشاہ اورنگ زیب کی مشہور مسجد پر قبضہ کرنے کے لئے ایجی ٹیشن شروع کر رکھی ہے۔ جس کی وجہ سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بنارس شہر کے کئی علاقوں میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ مہاسبھا کا دعویٰ یہ ہے کہ اس جگہ وشوانات کا مندر تھا اور شہنشاہ اورنگ زیب نے اسے مسجد میں تبدیل کر دیا تھا۔ دفعہ ۱۴۴ ایک ماہ تک جاری رہے گی جس کے مطابق چار یا چار سے زائد اشخاص کا اجتماع اور اسلحہ لے کر چلنا پھرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

### مدھیا پردیش میں غذائی بحران

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ ایک کانگرسی رکن مسٹر گھوٹے نے بھوپال میں مدھیا پردیش اسمبلی میں صوبے کے غذائی بحران کی بدترین مثالیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ غلہ کے ڈپوؤں کے سامنے اتنی لمبی لمبی قطاریں ہوتی ہیں کہ عوام کو غلہ کے حصول کے لئے آدھی رات تک کھڑا رہنا پڑتا ہے اور چند روز پیشتر سخت سردی میں کھڑے ہونے والے کئی اشخاص اکڑ کر مر گئے۔ آپ نے کہا غذائی بحران میں یہ صوبہ بھارت کے کسی اور صوبے سے پیچھے نہیں، آپ نے پوچھا کہ جب خود مدھیا پردیش کی حالت اتنی پتلی ہو رہی ہے تو حکومت یہاں سے غلہ برآمد کیوں کر رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ برآمد فی الفور بند کر دی جائے۔ بھارتی حکومت نے خوراک کی حالت سدھارنے کے لئے جو ٹیکس لگا رکھا ہے مشرقی پنجاب میں اس کے خلاف شدید ایجی ٹیشن جاری ہے، اس صوبے کے اٹھارہ میں سے بارہ اضلاع ایسے ہیں جہاں کمیونسٹوں نے اس ٹیکس کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے، کل پٹیالہ میں اس تحریک میں حصہ لینے کے الزام میں ایک سو پنتیس اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔



# مغربی پاکستان انجینئرنگ کانگرس کے سالانہ اجلاس کا افتتاح

## صدر ایوب کی طرف سے انجینئروں کو زمینداروں سے وسیع تعاون کا مشورہ

لاہور ۲۶ فروری صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کل مغربی پاکستان انجینئرنگ کانگرس کے تینتالیسویں سالانہ اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ انجینئروں اور زمینداروں کا تعاون تحقیق تک محدود نہیں رہنا چاہئیے بلکہ اسے عملاً کھیتوں تک وسعت دینے کی ضرورت ہے۔

صدر نے کہا کہ آج زمیندار زراعتی امور میں جن اقتصادی برائیوں سے دوچار ہے ان کے پیدا ہو جانے کی اصل وجہ انجینئر اور زمیندار کا عدم تعاون ہے۔ صدر مملکت نے تحقیق کی ساری ایجنسیوں کو تلقین کی کہ وہ اپنے سارے ذرائع یکجا کر کے اشتراک مساعی کا ثبوت دیں اور ملک کے تمام مفادات کے پیش نظر ریسرچ اور اشتراک سے حاصل ہونے والی معلومات کو عوام کے فائدے کے لئے شائع کریں۔ صدر نے مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان کو ہدایت کی کہ وہ ریسرچ سے متعلق سرگرمیوں میں اشتراک عمل کے لئے ضروری قدم اٹھائیں۔ آپ نے کہا کہ پاکستان سالانہ چھ لاکھ من راب بالکل ضائع کر دیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستانی عوام کو علم ہی نہیں کہ راب مویشیوں کے لئے خوراک کا کام دے سکتی ہے۔

جنرل محمد ایوب خان نے مسئلہ سیلاب کا ذکر بھی کیا۔ اور انجینئروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور سوچیں کہ ملک کو اس آفت سے نجات دلانے کے لئے کیا کچھ کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے نئے بجلی گھروں۔ نئی سڑکوں اور نئی آبادیوں کی تعمیر کے سلسلے میں انجینئروں کی تعریف کی۔ لیکن آپ نے کہا کہ انجینئروں کا کام ابھی ختم نہیں ہو جاتا۔ کیونکہ انجینئر کی ذمہ داری بڑی وسیع ہے۔ اور اب چونکہ ملک میں ایسی فضا قائم ہو چکی ہے جس کی وجہ سے سیاست دانوں کے لئے کسی انجینئر پر دباؤ ڈالنا ممکن نہیں رہا۔ لہذا انجینئروں کو نئے حالات اور کوائف میں احساس ذمہ داری کا بہتر مظاہرہ کرنا چاہئیے۔

### سومالیہ کے وفد کا عزم لاہور

کراچی۔ ۲۶ فروری۔ کل سومالیہ کا تجارتی وفد جمعہ کو واپس کراچی پہنچ کر وزارت تجارت کے افسروں سے دوبارہ بات چیت شروع کرے گا۔



### لائلپور میں نئی اضافی بستیاں

لائلپور ۲۶ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ موجودہ سال کے اختتام تک لائلپور میں پونے دو لاکھ بے خانماں افراد کو اضافی بستیوں میں آباد کر دیا جائے گا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں تین نئی اضافی بستیاں تعمیر کرنے کی غرض سے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ ان نئی بستیوں کی تعمیر سے لائلپور میں اضافی بستیوں کی مجموعی تعداد دس ہو جائے گی۔

پیپلز کالونی نمبر ۲ جو مائی دی جھگی کی کچی آبادی کو اٹھا کر آباد کی جائے گی، میں دو ہزار کنبوں کو اقامت مہیا کی جائے گی۔

مائی دی جھگی کی کچی بستی سے بے دخل کئے جانے والے چار ہزار خاندانوں کو پیپلز کالونی کی توسیعی بستی اور غلام محمد آباد کی توسیعی بستی [illegible] متبادل جگہ دی جا چکی ہے۔ شیخوپورہ روڈ کالونی میں جو بارہ مربع پر مشتمل ہوگی۔ چار ہزار خاندانوں کو آباد کیا جائیگا۔

جھال خانوآنہ کی کچی آبادی کو اگلے ماہ منہدم کر دیا جائے گا۔ اور اس آبادی کے متاثر ہونے والے ایک ہزار خاندانوں کو غلام محمد آباد توسیعی بستی میں جگہ دی جائے گی۔

امپروومنٹ ٹرسٹ کی دو اضافی بستیوں گلبرگ کالونی نمبر ایک اور ناظم آباد کالونی کے علاوہ شہری بحالیات کی پانچ اضافی بستیوں میں الاٹمنٹ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ شہری بحالیات کی پانچوں بستیاں قریباً آباد ہو چکی ہیں۔ اور امپروومنٹ ٹرسٹ کی مذکورہ دو بستیوں میں مکانات کی تعمیر کا کام شروع ہے۔

### وزیر داخلہ لائلپور آئیں گے

لائلپور ۲۶ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر داخلہ پاکستان لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ ۴ مارچ کو لائلپور کے مختصر دورے پر آ رہے ہیں۔ آپ جڑانوالہ اور چک جھمرہ کے علاقوں میں سیم کی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر بھی ۵ مارچ کو لائلپور کے مختصر دورے پر آ رہے ہیں۔ توقع ہے کہ آپ یہاں ایک روز قیام کریں گے۔

# لوہے اور فولاد کے سامان کی تقسیم پر دوبارہ کنٹرول

## تاجروں کی قابل اعتراض روش کے پیش نظر مرکزی حکومت کا اقدام

کراچی ۲۷ فروری - مرکزی حکومت نے لوہے اور فولاد سے بنی ہوئی بعض اشیاء کی تقسیم پر دوبارہ کنٹرول نافذ کر دیا ہے۔ اس حکم پر فی الفور عمل شروع ہو گیا ہے۔

یاد رہے صرف ایک ماہ پیشتر لوہے اور فولاد سے بنی ہوئی اشیاء کی تقسیم پر کنٹرول ختم کیا گیا تھا۔ اب ان پر دوبارہ کنٹرول کرنے کا فیصلہ اس لئے کیا گیا کہ حکومت کو بعض قسم کی بدعنوانیوں کی اطلاع ملی ہے جن کا سدباب کرنا ضروری ہے۔ اب بھی لوہے اور فولاد کی بعض چیزیں ایسی ہیں جو بدستور کنٹرول سے آزاد رہیں گی - جن چیزوں پر اب کنٹرول کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) سلاخیں جو نرم آہنی لوہے سے تیار کی گئی ہوں (۲) سلاخیں جو لوہے کے ٹکڑوں سے دوبارہ تیار کی گئی ہوں۔ (۳) سامان تعمیری سامان۔ (۴) گلونیائیزڈ پائپ ان میں درآمدی اور ملک میں تیار شدہ دونوں شامل ہیں۔

حکومت کی طرف سے سارے تقسیم کنندگان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت سے اجازت حاصل کئے بغیر ان میں سے کوئی چیز تقسیم نہ کریں انہیں اپنے ذخیروں کی فہرستیں پیش کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے ؛

## مولوی مصلح الدین احمد صاحب راجیکی وفات پا گئے

### انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۲۷ فروری - یہ خبر جماعت میں رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی - کہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے صاحبزادے مولوی مصلح الدین احمد صاحب راجیکی کل مؤرخہ ۲۶ فروری کو طویل علالت کے بعد دو بجے بعد نماز ظہر ۴۴ سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون -

مرحوم گذشتہ چار ماہ سے خرابی جگر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ کل نماز مغرب کے بعد قائمقام امیر مقامی مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ مرحوم موصی تھے۔ چنانچہ بعد میں حسب وصیت انہیں مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماتے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ؛

## کوئلہ کی کان میں تین مزدور ہلاک

لائلپور ۲۷ فروری - خوشاب سے بیس میل دور کاٹھا وبیٹ اینڈ کے مقام پر کوئلہ کی کان کا کچھ حصہ گر پڑا اور پچاس مزدور ملبہ کے نیچے دب گئے۔ اطلاع ملی ہے کہ دو مزدور تو موقع پر ہی ہلاک ہو گئے - زخمی مزدوروں کو سول ہسپتال خوشاب پہنچایا گیا - جہاں ایک اور مزدور کا انتقال ہو گیا -

شدید طور پر زخمی ہونے والے مزدوروں کی تعداد چار ہے

## درخواست دعا

کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو پہلے کی نسبت بہت افاقہ ہے اور آپ اب بفضل تعالیٰ روبصحت ہیں۔ چنانچہ آپ یکم مارچ کو کراچی سے ربوہ واپس تشریف لا رہی ہیں۔ احباب آپ کی کامل شفایابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم مولانا صاحب موصوف نے تین روپے اعانت الفضل کے طور پر عنایت فرمائے ہیں۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء